بھی چلے جائیں آپ کو کوئی فکر و نظریہ متاثر نہیں کر سکے گا۔ امیر شریعت کا نوجوان نسل کو یہی پیغام ہے کہ اپنی زندگیوں کو اسلام کے قالب میں ڈھالو اور اخلاق و کردار کو بلند کر کے، علم سے مسلح ہو کر جہالت کے اندھیروں کو روشنی میں بدل دو۔ خلوص اور محبت سے محنت کرو مستقبل تمہارا ہے۔

جناب سید کفیل بخاری کی دعاء کے ساتھ نشست اختتام پذیر ہوئی۔

حبیب اللہ رشیدی (ربوہ)

"قصر خلافت" ربوہ کا آہنی گیٹ توڑ کر عقوبت خانے ختم کئے جائیں

مرزا طاہر پر پاکستان دشمنی اور بھارت دوستی کے الزام میں بغاوت کا مقدمہ درج کر کے گرفتار کیا جائے (اللہ یار ارشد)

عالمی تحریک تحفظ ختم نبوت ربوہ (شعبۂ تبلیغ) مجلس احرار کے کارکنوں کا ایک اجلاس ۶ اکتوبر کو دفتر تحریک تحفظ ختم نبوت بخاری مسجد ربوہ میں منعقد ہوا۔ مسجد احرار کے خطیب مولانا اللہ یار ارشد نے صدارت کی۔ اس اجلاس میں ربوہ کے مسلمان باسیوں کے نمائندوں نے بھی شرکت کی اس اعتبار سے یہ ایک بھرپور اور نمائندہ اجلاس تھا۔ تحریک کے کارکنوں نے ربوہ اور ربوہ سے باہر مرزائیوں کی اسلام اور وطن دشمن سرگرمیوں کا تفصیلی جائزہ لیا اور اپنے تبلیغی مشن کو مزید متحرک اور فعال بنانے کے لئے مختلف تجاویز منظور کیں۔ اجلاس میں مولانا اللہ یار ارشد نے خطاب کرتے ہوئے احرار کارکنوں پر زور دیا کہ وہ فتنۂ مرزائیت کے مستقل محاسبہ و تعاقب کیلئے اپنے آپ کو وقف کر دیں، انہوں نے کہا کہ یہ فتنہ ختم نہیں ہوا بلکہ زیر زمین سرگرمیوں میں مصروف ہو کر اور زیادہ خطرناک ہو گیا ہے۔ آخر میں متفقہ طور پر درج ذیل قراردادوں کے ذریعے حکومت کو مطالبات پیش کئے گئے۔

۱) ربوہ میں کچی آبادی کے مسلم مکینوں کو مالکانہ حقوق دیگر پانی، بجلی، علاج معالجہ، سوئی گیس، ٹیلی فون، تعلیم اور دیگر سہولیات فراہم کی جائیں۔

۲) ربوہ میں آباد تقریباً سات ہزار پہاڑی مسلم مزدوروں کو بے روزگاری سے بچاتے ہوئے گذارہ الاؤنس کے ساتھ انہیں روزگار مہیا کیا جائے۔

۳) ربوہ کے تھانہ، پولیس چوکی، عدالت اور دیگر سرکاری محکموں کے عملہ کے لئے ربوہ میں رہائشی کوارٹرز تعمیر کئے جائیں۔

۴) امتناع قادیانیت آرڈی نینس کے تحت روزنامہ الفضل ربوہ کا ڈیکلریشن منسوخ کر کے اسے بند کیا جائے اور ضیاء السلام پریس ربوہ کو سر بمہر کیا جائے۔

۵) صدر انجمن احمدیہ کی رجسٹریشن منسوخ کر کے اس کی تمام منقولہ و غیر منقولہ جائیداد بحق سرکار ضبط کر کے غیر مسلم اوقاف کی تحویل میں دی جائے۔

۶) ملٹری آپریشن کے ذریعہ قصر خلافت ربوہ کا آہنی گیٹ توڑ کر قادیانی عقوبت خانے ختم کیے جائیں اور غیر قانونی اسلحہ کے ذخائر دریافت کر کے اس پر قبضہ کیا جائے۔

۷) مرزا طاہر کے خلاف پاکستان دشمنی اور بھارت دوستی کی بنیاد پر بغاوت کا مقدمہ درج کر کے انٹرپول پولیس کے ذریعہ گرفتار کیا جائے اور اس کی منقولہ و غیر منقولہ پاکستانی تمام جائیداد ضبط کی جائے۔